

سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 4 ایس سی آر

میسرز کلیانی بریوریز لمیٹڈ۔

بنام

ریاست مغربی بنگال اور دیگران

15 ستمبر 1997

[ایس۔ پی۔ بھروچا اور ایم۔ جگن نادراراء، جسٹسز]

سیلز ٹیکس:

کنٹینرز کی فروخت پر سیلز ٹیکس۔ بیئر کی فروخت۔ بوتلوں پر جمع شدہ رقم۔ واپسی پرواپسی کی کوئی مدت نہیں۔ بوتلوں کی واپسی کے لئے کوئی وقت کی حد نہیں۔ ٹیکس دہندگان کے پاس باقی رقم۔ سیلز ٹیکس کے تابع۔ ٹریبونل نے فیصلہ دیا کہ لین دین فروخت تھا نہ کہ ضمانتی۔ ضمانت کی شرائط سے واقف نہیں۔ بوتلوں کی قیمت کے برابر ڈپازٹ کی شرح۔ ضمانت واپس حاصل کرنے کا کوئی مضبوط ارادہ نہیں۔ سیلز ٹیکس کا نفاذ جائز ہے۔

درخواست گزار، جو بیئر بنانے والا اور بیچنے والا ہے، نے گاہکوں سے بوتلوں کے لیے رقم جمع کی۔ ان کو "بوتلوں پر ڈپازٹ" اکاؤنٹ میں جمع کیا گیا تھا۔ خالی بوتلوں کی واپسی پر رقم کی واپسی کی گئی۔ بوتلوں کی واپسی کے لئے کوئی وقت کی حد مقرر نہیں کی گئی تھی۔ ڈپازٹس کو ذمہ داری کے طور پر اکاؤنٹ میں تین ماہ تک رکھا گیا تھا اور اس اکاؤنٹ میں موجود بیلنس کو "بوتل ڈپازٹ فارویٹڈ اکاؤنٹ" نامی اکاؤنٹ میں منتقل کیا گیا تھا۔ کمرشل ٹیکس آفیسر ضبط شدہ ڈپازٹ کی رقم پر سیلز ٹیکس عائد کرتا ہے۔ اس حکم کی تصدیق اسٹنٹ کمشنر اور کمرشل ٹیکس ٹریبونل دونوں نے کی۔ اپیل پر ٹیکس ٹریبونل نے قرار دیا کہ بیئر کی بوتلوں کا لین دین ضمانت نہیں بلکہ فروخت تھا۔ لہذا موجودہ اپیل۔

درخواست گزار کی دلیل یہ تھی کہ بوتل ڈپازٹ اکاؤنٹ سے خالی بوتلیں واپس کرنے والے گاہکوں کو کافی رقم واپس کر دی گئی تھی۔ اس طرح گاہکوں کے لئے صرف بوتلوں کی بیلمنٹ تھی اور فروخت کرنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا۔

اپیل مسترد کرتے ہوئے اس عدالت نے

منعقد 1.1 حقائق اور حالات کو دیکھتے ہوئے ایسا لگتا ہے کہ واقعی گاہکوں کو بوتلوں کی فروخت ہوئی تھی، ٹیکس دہندہ کچھ گاہکوں سے خالی چیزیں واپس خرید رہا تھا۔ ضبط کی گئی رقم کو درست طور پر سیلز ٹیکس کا ذمہ دار قرار دیا گیا تھا۔ اگر کوئی ایسی ضمانت ہوتی جس میں لازمی طور پر یہ فرض کیا جاتا کہ ضمانتی کو اس کی مدت کے بارے میں معلوم تھا، تو ایک بڑی رقم کی واپسی دکھائی جاتی۔ [120-جی]

1.2 حقائق اور حالات کا تعین کیا جانا چاہئے تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ آیا ٹیکس دہندگان نے بیئر کی بوتلیں اپنے گاہکوں کو فروخت کی تھیں یا نہیں تاکہ وہ اس کی جمع شدہ رقم کی قیمت پر سیلز ٹیکس ادا کرنے کے ذمہ دار ہوں۔ بیئر کی بوتلوں کی فروخت کے خلاف دو عوامل ہیں، پہلا، انوائسز جو "بوتلوں پر جمع" کی بات کرتے ہیں اور دوسرا، ڈپازٹ کی مجموعی رقم میں سے رقم کی واپسی [120-سی-ڈی] ہیں۔

2. ریکارڈ پر ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہو کہ جن شرائط کے تحت ڈپازٹس کی ادائیگی کی جاتی ہے وہ ٹیکس دہندگان کے گاہکوں کو مطلع کیا گیا تھا۔ اس بات کی کوئی تجویز نہیں ہے کہ گاہکوں کو اس طرح کی شرائط کی زبانی بات چیت کی گئی تھی یا اس سلسلے میں کوئی تجارتی استعمال کیا گیا تھا۔ ضمانت کا تصور کرنا مشکل ہے جن کی شرائط ضمانت یافتہ کو معلوم نہیں ہیں۔

[E-1120]

3. ٹیکس دہندگان کے "بوتلوں پر جمع" اکاؤنٹ میں موجود رقم کی ضبطی ٹیکس دہندگان کے اس معاملے کو ثابت نہیں کرتی ہے کہ خالی رقم کسی بھی وقت قابل واپسی تھی۔ اس بات کو بھی ذہن میں رکھنا چاہئے کہ گاہکوں کو بیئر کی بوتلوں کے لئے اس شرح پر جمع کرنے کی ضرورت تھی جو بوتلوں کی قیمت کے بالکل برابر تھی۔

اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس کی فروخت ضمانت پرواپس حاصل کرنے کے ارادے سے کہیں زیادہ مضبوطی سے کی جاتی ہے۔ [120-ایف]

یونائیٹڈ بریوریز لمیٹڈ بمقابلہ باسل آف اے پی، [1997] 3 ایس سی سی 530 اور راج اسٹیل اینڈ اورز۔ ریاست اے پی اور او آرایس، [1989] 3 ایس سی سی 262، ممتاز۔

راج اسٹیل اور دیگر ریاست اے پی اور او آرایس، [1989] 3 ایس سی سی 262، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

بنجمن کی سامان کی فروخت (تیسرا ایڈیشن) اور کرزن ڈکشنری آف لاء (چوتھا ایڈیشن) کا حوالہ دیا گیا ہے۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : 1989 کی دیوانی اپیل نمبر 4524۔

1989 کے کیس نمبر آر این - 92 میں مغربی بنگال ٹیکسٹائل ٹریڈنگ کمپنی کلکتہ کے 21.7.89 کے فیصلے اور حکم سے۔

سنیل گپتا اور مسز اے کے ورما ایم/ایس جے بی ڈی اور درخواست گزار کے لئے کپنی۔ جواب دہندگان کی طرف سے بی سین، دلپ سنها اور جے آر داس۔

عدالت کا فیصلہ بذریعہ سنایا گیا:

جسٹس ایس پی بھروچا، جے۔ خصوصی اجازت کے ذریعہ اس اپیل میں مغربی بنگال ٹیکسٹائل ٹریڈنگ کمپنی کا فیصلہ اور حکم چیلنج کیا گیا ہے۔

تشیخیصی سال جس سے ہمیں تشویش ہے وہ تخمینہ سال 1974 - 75 ہے۔ درخواست گزار نے بیئر کی بوتلوں میں بیئر بنائی اور فروخت کی۔ اس نے اپنے خریداروں کو جو بیئر دی تھی اس کے لیے ایک انوائس اور دوسرا بوتلوں پر ڈپازٹ کے لیے دیا گیا تھا۔ ریکارڈ پر اس طرح کے دو متعلقہ انوائسز موجود ہیں۔ انوائس پر جو "بوتلوں پر جمع" سے متعلق ہے، ایک اور آئٹم ہے، "ٹرک چارج"۔ یہ ٹیکس دہندگان کا معاملہ تھا کہ ڈپازٹ کی فی بوتل کی شرح کو ایڈجسٹ کیا گیا تھا تا کہ اس کے ذریعہ خریدی گئی بوتلوں کی قیمت کو پورا کیا جاسکے۔ یکم مارچ 1974ء تک یہ قیمت 4.80 روپے فی درجن بوتلیں تھیں لیکن ان کی قیمت میں اضافے کی وجہ سے 2 مارچ 1974 سے یہ قیمت بڑھا کر 9 روپے فی درجن کر دی گئی۔ اس طرح کے ڈپازٹ کے طور پر موصول ہونے والی رقم ٹیکس دہندگان کے لیجر میں "بوتلوں پر جمع" کے عنوان سے ایک اکاؤنٹ میں جمع کی گئی تھی۔ جب گاہکوں کی طرف سے خالی بوتلیں واپس کی گئیں، تو اسی شرح پر رقم کی واپسی کی گئی۔ واپسی کے لئے کوئی وقت کی حد نہیں تھی اور ایک سال میں ٹیکس دہندگان سے لی گئی بوتلیں اگلے سال میں واپس کی جاسکتی ہیں۔ مندرجہ ذیل اکاؤنٹنگ طریقہ کار اپنایا گیا تھا: مذکورہ اکاؤنٹ میں تین ماہ کے لئے ڈپازٹ کو ذمہ داری کے طور پر رکھا گیا تھا اور اس اکاؤنٹ میں موجود بیلنس کو "بوتل ڈپازٹ فارویٹڈ اکاؤنٹ" نامی اکاؤنٹ میں منتقل کیا گیا تھا۔ بوتل جمع کرنے کی رسیدوں، گوشواروں اور ضبطی کی رقم ٹیکس دہندگان نے اس طرح ظاہر کی:

6,84,152.00 روپے	...	"1.4.74 - بیلنس کے مطابق
30,57,143.00 روپے	..	شامل کریں: ڈپازٹ
37,41,295.00 روپے	..	
11,62,974.00 روپے	..	کم: واپسی
25,78,321.00 روپے	..	
16,55,355.00 روپے	..	کم: ضبط شدہ رقم
9,22,966.00 روپے	..	31.3.75 پر توازن

کمرشل ٹیکس افسر نے 16,55,355 روپے کی رقم کو ٹیکس دہندگان کی سبزو وصولیوں کا حصہ سمجھا اور اس پر ٹیکس عائد کیا۔ اسٹنٹ کمشنر نے اس حکم کی تصدیق کی، جیسا کہ مغربی بنگال کمرشل ٹیکس ٹریبونل نے کیا۔ یہ معاملہ مغربی بنگال ٹیکسیشن ٹریبونل کے پاس لے جایا گیا، جس کے حکم کے خلاف اپیل کی جا رہی ہے۔ دونوں ٹریبونلز نے اس حقیقت پر زور دیا کہ ٹیکس دہندگان نے تسلیم کیا ہے کہ خالی بوتلوں کی واپسی کے لئے کوئی وقت کی حد نہیں ہے۔ انہوں نے پایا کہ بیئر کی بوتلوں کے سلسلے میں لین دین ٹیکس دہندگان کی دلیل کے مطابق ضمانت میں سے ایک نہیں تھا بلکہ فروخت کا تھا۔

درخواست گزار کے وکیل نے بنجامن کی جانب سے سامان کی فروخت (تیسرے ایڈیشن) پر انحصار کرتے ہوئے کہا، یہ تعمیر کا سوال ہے کہ کیا بوریاں، بیرل، بوتلیں اور اسی طرح کے کنٹینر جن میں سامان فروخت کیا جاتا ہے وہ خود فروخت کا موضوع ہیں یا صرف خریدار کو ضمانت دی جاتی ہے، جو ہر وقت بیچنے والے یا اصل مینوفیکچرر کی ملکیت رہتی ہے۔ یہ اس مسئلے کا فیصلہ کن نہیں ہے کہ کنٹینر کی عدم واپسی پر چارج کیا جاتا ہے، اور نہ ہی اس طرح کے چارج کی ادائیگی لازمی طور پر کنٹینر کی ملکیت کو اس شخص کو منتقل کرے گی جو اسے ادا کرتا ہے۔ فاضل وکیل نے کرزن ڈکٹری آف لاء (فورٹھ ایڈیشن) کا بھی حوالہ دیا جس میں ڈپازٹ کا مطلب "ان شرائط پر ادا کی جانے والی رقم کی رقم ہے جس کے تحت اسے..... ادا کیا جائے گا"۔ یونائیٹڈ بریوریز لمیٹڈ بمقابلہ اس عدالت کے فیصلے پر فاضل وکیل نے بہت زور دیا۔ اسٹیٹ آف اے پی، [1997] 3 ایس سی سی 530 اور راج اسٹیل اور دیگر بمقابلہ ریاست اے پی اور دیگر، [1989] 3 ایس سی سی 262 فاضل وکیل کے دلائل میں یہ دیکھنا تھا کہ بیئر کی بوتلوں کے حوالے سے لین دین فروخت تھا یا نہیں۔ ٹیکس دہندگان کا ارادہ بیئر کی بوتلیں فروخت کرنا نہیں تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ متعلقہ نوآس میں ڈپازٹ کی بات کی گئی تھی اور یہ حقیقت کہ بوتل ڈپازٹ اکاؤنٹ سے 11 لاکھ روپے کی اتنی بڑی رقم ان صارفین کو واپس کی گئی تھی جنہوں نے خالی رقم واپس کر دی تھی، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ گاہکوں کو بیئر کی بوتلوں کی صرف ایک بیلمنٹ تھی۔

یونائیٹڈ بریوریز لمیٹڈ کیس کا فیصلہ تین فاضل ججوں کی بیچ نے کیا تھا جس میں بوتلوں میں بیئر بنانے اور فروخت کرنے والا ایک شراب بنانے والا شامل تھا۔ بیئر کی بوتلوں کے سلسلے میں شراب بنانے والے نے اپنے خریداروں کو سرکلر جاری کیے تھے۔ اس عدالت نے اس سے چار چیزیں دریافت کیں، یعنی:

(1) قابل واپسی ڈپازٹ بوتلوں اور کریٹس پر جمع کیے جا رہے تھے۔

(2) درخواست گزار نے اپنے صارفین کو مشورہ دیا کہ وہ صارفین سے ڈپازٹ کے طور پر چالیں پیسے فی بوتل وصول کریں۔

(3) گاہکوں کو مشورہ دیا گیا کہ وہ صارفین سے خالی بوتلیں وصول کریں اور انہیں اپیل کنندہ کو واپس کر دیں۔

(4) خالی بوتلیں اور کریٹس اپیل کنندہ کے ٹرکوں کے ذریعے واپس لے جانے تھے، جن کے ڈرائیوروں کو خالی جگہوں کی رسید جاری کرنے کا اختیار تھا جس کے خلاف اپیل کنندہ کریڈٹ نوٹ جاری کرے گا۔ اگلی کھیپ کی بگنگ کے وقت، گاہکوں کو کریڈٹ نوٹوں کا فائدہ ملے گا۔

اس انتظام نے اس عدالت کو "ایک مسلسل عمل تجویز کیا جس کے ذریعے اپیل کنندہ اپنے گاہکوں کو بوتلوں اور کریٹس میں بیئر فروخت کرے گا اور جمع کرے گا: بیئر کی فروخت کی قیمت اور کریٹس اور بوتلوں کے لئے ڈپازٹ بھی۔ صارفین اپنی باری میں صارفین کو بیئر فروخت کریں گے اور بیئر کی قیمت کے علاوہ بوتلوں کی واپسی کو یقینی بنانے کے لیے ڈپازٹ کے طور پر چالیں پیسے وصول کریں گے۔ بوتلیں آخر کار اپیل کنندہ کے ذریعے واپس لے لی جائیں گی جس کے لئے ٹرک بھیجے جائیں گے اور خالی رقم کی واپسی کے لئے گاہکوں کو کریڈٹ نوٹ دیئے جائیں گے۔ بوتلوں اور کریٹس کو ری سائیکل کرنے کی یہ اسکیم اخراجات کو کم رکھے گی اور بالآخر بیئر کی قیمت کو کم کرنے اور گاہکوں کو بڑی مقدار میں بیئر خریدنے کی ترغیب دینے کا اثر ڈالے گی۔ حقیقت میں یہ بھی پایا گیا کہ بیئر کی بوتلوں کے لئے گاہکوں کو جس شرح پر رقم جمع کرنے کی ضرورت تھی وہ بیئر کی بوتلوں کی قیمت سے کم تھی۔ اس بنیاد پر یہ عدالت اس نتیجے پر پہنچی کہ شراب بنانے والے کار ادارہ بیئر کی بوتلیں فروخت کرنا نہیں تھا۔ اس کے برعکس، شراب بنانے والا اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کر رہا تھا کہ جن بوتلوں میں بیئر اپنے گاہکوں کے ذریعے صارفین کو فراہم کی جاتی تھی انہیں واپس لایا جائے تاکہ انہیں دوبارہ استعمال کیا جاسکے۔ اسی تناظر میں کہا گیا تھا، 'ایسا نہیں لگتا کہ اس معاملے میں بوتلوں کی واپسی کے لیے کوئی وقت مقرر کیا گیا تھا۔ لیکن، اگر اس طرح کی حد مقرر کی گئی تھی، تو یہ اچھی طرح طے شدہ ہے کہ وقت معاہدے کے

جوہر میں نہیں ہے جب تک کہ فریقین خاص طور پر ایسا نہ کریں۔

راج سٹیل اور دیگر میں وی۔ ریاست اے پی اور دیگر، [1989] 3 ایس سی سی 262، اس عدالت کو ایک بار پھر شراب بنانے والوں کے بارے میں تشویش تھی جو بوتلوں میں بیئر فروخت کرتے تھے اور سوال یہ تھا کہ کیا بوتلیں سیلز ٹیکس کے قابل ہیں۔ ٹیکس دہندگان کے لئے فاضل وکیل نے اس میں درج ذیل مشاہدات پر انحصار کیا:

”7. یہ عام طور پر قبول کیا جاتا ہے کہ فروخت کے لین دین میں مصنوعات کی فروخت اور کنٹینر کی علیحدہ فروخت شامل ہو سکتی ہے جس میں مصنوعات اور کنٹینر کے لئے متعلقہ فروخت کے خیالات شامل ہیں۔ یا یہ مصنوعات کی فروخت اور کنٹینر کی فروخت پر مشتمل ہو سکتا ہے لیکن دونوں فروخت کو ایک ہی فروخت کے لین دین کے مربوط اجزاء کے طور پر تصور کیا جاتا ہے۔ یا، جو ابھی تک تیسرا معاملہ ہو سکتا ہے، اس میں کنٹینر کی منتقلی کے ساتھ مصنوعات کی فروخت شامل ہو سکتی ہے جس کے لئے کسی فروخت پر غور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ ہر معاملے میں سوال حقیقت کا سوال ہوگا کہ فروخت کی نوعیت اور اجزاء کیا ہیں۔ قانون میں یہ درست نہیں ہے کہ صرف ایک اجزاء کو منتخب کیا جائے تاکہ دوسروں کو خارج کیا جاسکے اور اس سے لین دین کی نوعیت کا اندازہ لگایا جاسکے۔ مثال کے طور پر، یہ صورتحال کہ مصنوعات کی قیمت اور کنٹینر کی قیمت کو الگ الگ دکھایا گیا ہے، اس بات کا ثبوت ہو سکتا ہے کہ دو الگ الگ لین دین کا تصور کیا گیا ہے، لیکن یہ صورتحال صرف لین دین کے حقیقی کردار کا فیصلہ کن نہیں ہو سکتی ہے۔ یہ نامعلوم نہیں ہے کہ تاجر، اپنی تجارت کے فائدے کے لئے، یہ ظاہر کر سکتے ہیں کہ بنیادی طور پر مصنوعات اور کنٹینر کی واحد فروخت کا لین دین، یا فروخت کا لین دین کیا ہے۔ مصنوعات صرف کنٹینر کی منتقلی کے لئے کوئی غور نہیں کرتی ہے، جیسا کہ دو، الگ الگ لین دین میں تقسیم کیا جاسکتا ہے، ایک مصنوعات کی فروخت، اور دوسرا کنٹینر کی فروخت، جس میں ہر ایک کے خلاف ایک الگ قیمت دکھائی گئی ہے۔ اسی طرح جہاں خریداری کی جانب سے ڈیلر کے پاس ڈپازٹ کیا جاتا ہے تو ڈپازٹ کسی ایسے ٹرانزیکشن کے مطابق ہو سکتا ہے جہاں کنٹینر کی کوئی فروخت نہ ہو اور اس کی واپسی پر غور کیا جائے اور اس کی واپسی پر غور کیا جائے اور اس کی واپسی نہ ہونے کی صورت میں سیکورٹی ضبط کی جاسکتی

ہے۔ متبادل کے طور پر، یہ ایک ایسا معاملہ ہو سکتا ہے جہاں کنٹینر فروخت کیا جاتا ہے اور ڈپازٹ فروخت کے لئے غور کی نمائندگی کرتا ہے، اور کنٹینر کو ڈیلر کو واپس کرنے کی صورت میں ڈپازٹ کو دوبارہ فروخت کے لئے غور کے ذریعہ واپس کر دیا جاتا ہے۔ ہر معاملے میں، تشخیصی اتھارٹی ٹرانزیکشن سے متعلق تمام حقائق اور حالات پر غور کرنے کے بعد لین دین کی حقیقی نوعیت اور کردار کا پتہ لگانے کی پابند ہے۔ اس مسئلے کو تقریباً ہمیشہ لین دین کی نوعیت اور اجزاء کے بارے میں حقائق پر مبنی تحقیقات کی ضرورت ہوتی ہے، اس عدالت نے بار بار زور دیا ہے۔ حیدرآباد کنسٹیبلٹ فیکیٹی میں بمقابلہ ریاست آندھرا پردیش، (1966) 17 ایس ٹی سی 624 سپریم کورٹ اس عدالت نے کہا:

قانون کی تجویز کے طور پر یہ بتانا ممکن نہیں ہے کہ جب بھی کسی کنٹینر میں مخصوص سامان فروخت کیا جاتا ہے تو فریقین کنٹینر کو بھی بیچنے اور خریدنے کا ارادہ نہیں رکھتے ہیں۔ بہت سے معاملات کا تصور کیا جاسکتا ہے جہاں کنٹینر نسبتاً اعلیٰ قیمت کا ہے اور کبھی کبھی اس میں موجود سے بھی زیادہ ہے۔ خوشبو یا دھسکی مہنگے کنٹینر میں فروخت کی جاسکتی ہے۔ یہاں تک کہ سگریٹ چاندی یا سونے کے تابوت میں فروخت کیا جاسکتا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ ایسے معاملات میں کنٹینر کے لیے اضافی قیمت ادا کرنے کا معاہدہ زیادہ آسانی سے ظاہر ہو، موجودہ صورت میں، اگر ہم احترام کے ساتھ یہ کہہ سکتے ہیں، تو ہائی کورٹ سمیت تمام حکام اس سوال کو متعلقہ عوامل پر غور کیے بغیر قانون کے سوال کے طور پر دیکھتے ہیں جو اس طرح کے کسی معاہدے کو برقرار رکھیں گے یا منفی کریں گے،

عدالت نے مزید کہا کہ یہ سوال کہ آیا پیننگ کا سامان فروخت کیا گیا تھا یا صرف بغیر غور کے منتقل کیا گیا تھا، فریقین کے درمیان معاہدے پر منحصر ہے۔ اس نے پایا کہ مناسب اور واضح حقائق پر مبنی مواد کی کمی ہے اور اس لئے اس معاملے کو مکمل تحقیقات کے لئے تشخیصی اتھارٹی کے حوالے کر دیا گیا۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ حقائق اور حالات کا تعین کیا جانا چاہئے تاکہ اس بات کا تعین کیا جاسکے کہ آیا ٹیکس دہندگان نے بیئر کی بوتلیں اپنے گاہکوں کو فروخت کی تھیں یا نہیں تاکہ اس کی قیمت پر سیلز ٹیکس ادا کرنے یا اس کے لئے جمع کرانے کے ذمہ دار ہوں۔

بیر کی بوتلوں کی فروخت کے خلاف جو دو عوامل بتائے جاسکتے ہیں، وہ ہیں، پہلا وہ انوائسز جو بوتلوں پر جمع کی بات کرتے ہیں اور دوسرا، ڈپازٹ کی مجموعی رقم میں سے 11,62,974.00 روپے کی واپسی، یعنی 30,57,143.00 روپے۔

اب، ریکارڈ پر ایسا کچھ بھی نہیں ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہو کہ ڈپازٹس کی ادائیگی کی شرائط کے تحت ٹیکس دہندگان کے گاہکوں کو مطلع کیا گیا تھا۔ اس بات کی کوئی تجویز نہیں ہے کہ گاہکوں کو اس طرح کی شرائط کی زبانی بات چیت کی گئی تھی یا اس سلسلے میں کوئی تجارتی استعمال کیا گیا تھا۔ ضمانت کا تصور کرنا مشکل ہے جن کی شرائط ضمانت یافتہ کو معلوم نہیں ہیں۔ ٹیکس دہندگان کے "بوتلوں پر جمع" اکاؤنٹ میں موجود رقم کی ضبطی ٹیکس دہندگان کے اس موقف کو ثابت نہیں کرتی ہے کہ خالی رقم کسی بھی وقت قابل واپسی تھی۔ اس بات کو بھی دھیان میں رکھا جانا چاہئے کہ گاہکوں کو بیر کی بوتلوں کے لئے ایک شرح جمع کرنے کی ضرورت تھی جو بوتلوں کی قیمت کے بالکل برابر تھی۔ اس سے یہ اشارہ ملے گا کہ انہیں ضمانت پر واپس لانے کے ارادے سے کہیں زیادہ مضبوطی سے اس کی فروخت کی جائے۔ ان حقائق اور حالات پر ہمیں ایسا لگتا ہے کہ واقعی گاہکوں کو بوتلوں کی فروخت ہوئی تھی، ٹیکس دہندگان کچھ گاہکوں سے خالی چیزیں واپس خرید رہے تھے۔ لہذا ٹیکس دہندگان ڈپازٹ کی کل رقم میں سے 11,62,974 روپے یعنی 30,57,143 روپے کی واپسی دکھاسکتے ہیں۔ اگر کوئی ضمانت ہوتی، جس میں ضروری طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ضمانتی کو اس کی شرائط کا علم تھا، تو ایک بڑی رقم کی واپسی دکھائی جاتی۔

یونائیٹڈ بریوریز لمیٹڈ کے معاملے میں فیصلہ ضمانت کی انتہائی واضح شرائط پر آگے بڑھا جو صارفین کو سرکلر کے ذریعہ بتایا گیا تھا۔ فیصلے میں پایا گیا کہ شراب بنانے والے کا ارادہ خالی جگہوں کو واپس حاصل کرنا تھا، جیسا کہ اس حقیقت سے ثابت ہوتا ہے کہ ڈپازٹ کی شرح بیر کی بوتلوں کی قیمت سے کہیں زیادہ تھی۔

مندرجہ بالا وجوہات کی بنا پر، ہمارا خیال ہے کہ 16,55,355 روپے کی رقم، جیسا کہ مذکورہ بالا کے طور پر ضبط کی گئی رقم کے طور پر دکھایا گیا ہے، کو صحیح طور پر سیلز ٹیکس کا ذمہ دار بنایا گیا تھا۔

اپیل ناکام ہو جاتی ہے اور خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں۔

ایس وی کے آئی

اپیل خارج کر دی گئی۔

Original

Had there been a bailment, which necessarily pre-supposes that the bailee was aware of the terms thereof, a larger refund would have been shown.